

14632 - مزدلفہ میں رات بسر کرنے کی کوشش کی لیکن بسر نہ کر سکا ، اب کیا حکم ہے ؟

سوال

یوم عرفہ کو غروب شمس کے بعد میں اور میرے دوست ہر کوئی اپنی گاڑی میں عورتوں کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ پہنچے ہمارے ساتھ کچھ مرد اور بچے بھی تھے، نصف رات سے قبل ہی ہم مزدلفہ پہنچ گئے لیکن ہمیں مزدلفہ کی ابتدا میں داخل نہ ہونے دیا گیا اور جب مزدلفہ کے نصف میں پہنچے تو وہاں خالی جگہ میں داخل ہونے کی جگہ نہیں تھی تو اس طرح ہم مزدلفہ سے باہر نکال دیے گئے مزدلفہ سے باہر نکال دیے جانے کے بعد نہ چاہتے ہوئے بھی ہم آپس میں بچھڑ گئے، میرا دوست تو مزدلفہ واپس آنے کا راستہ معلوم نہ ہونے کی بنا پر جمرہ عقبہ کورمی اور طواف افاضہ کرنے نکل گیا، لیکن میں شاہراہ پر چلتا ہوا منی اور پھر مکہ اور وہاں سے واپس عرفات ہوتا ہوا رات کے آخری حصہ میں کوشش و بسیار کے بعد دوبارہ مزدلفہ پہنچ کر وہاں ٹھہرے اب سوال یہ ہے کہ :

1- کیا میرے ساتھی اور اس کے ہمراہ افراد پر مزدلفہ رات بسر نہ کرنے جس پر وہ مجبور تھے کی بنا پر دم واجب آتا ہے یا نہیں ؟

2- کیا مجھ پر ساری رات اتنا لمبا اور پر مشقت سفر کرنا لازمی تھا جس کی بنا پر میں مطلوبہ طور پر مزدلفہ میں رات بھی بسر نہیں کر سکا صرف رات کا کچھ حصہ وہاں گزار سکا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے تو آپ دونوں اور آپ کے ساتھ حجاج کرام میں سے کسی ایک پر بھی مزدلفہ میں رات بسر نہ کرنے کی بنا پر فدیہ لازم نہیں آتا، اس لیے کہ آپ نے وہاں رات بسر کرنے کی پوری کوشش کی ہے لیکن اس کے باوجود نہیں بسر کر سکے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اللہ تعالیٰ کسی نفس کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا البقرة 286

اور فرمان باری تعالیٰ ہے: اللہ تعالیٰ تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا المائدة 6

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: استطاعت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو والتغابن 16

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

رہا مسئلہ آدھی رات سے قبل جمرہ عقبہ کورمی اور طواف افاضہ اور سعی کرنے کا تو یہ کفایت نہیں کرے گا اس لیے اسے رمی، طواف اور سعی دوبارہ کرنا ہونگے، طواف اور سعی کرنے کے لیے کوئی محدود حد نہیں بلکہ اس کا علم ہونے کے بعد اس میں جلدی کرنا ضروری ہے لیکن اگر انہوں نے رمی ایام تشریق کے چار دنوں میں نہ کی ہو تو اس کے بدلے ان پر دم لازم آتا ہے اور اگر انہوں نے رمی نصف رات گزرنے کے بعد کی تو ان کی رمی ادا ہوگئی اور ان شاء اللہ ان پر کوئی گناہ نہیں، اور آپ نے جو اجتہاد کیا اور مشقت اٹھائی اس پر اجر و ثواب کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔